بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْن، وَالصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْم وَعَلىٰ آلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِيْن.

شیخ ڈاکٹر محمد مصطفیٰ اعظمی دامت برکاتھم

اور ان کی حدیث کی خدمات

احادیث کوعربی زبان میں سب سے پہلے کمپیوٹرائز کرنے والی شخصیت، جس کو حدیث کی خدمات پر۱۹۸۰ء میں کنگ فیصل عالمی ایوارڈ ملا اور جس نے مستشرقین (خاصکر Joseph Schacht، Ignac Goldziher اور David Margoliouth) کے قرآن وحدیث کی تدوین پراعتراضات کے مدلل جوابات میں انگریزی وعربی زبان میں متعدد کتابیں تصنیف کیں، جس کو عصر حاضر میں شرق وغرب میں علم حدیث کی اہم ومستند شخصیت تسلیم کیا گیا ہے۔

آپ کی پیدائش ۱۹۳۰ء (۱۳۵۰ھ) کے آس پاس اتر پردیش کے مردم خیز علاقہ مئو (اعظم گڑھ) میں ہوئی۔ برصغیر کی معروف علمی درسگاہ دارالعلوم دیوبند سے ۱۹۵۲ء (۱۳۷۲ھ) میں فراغت حاصل کی۔ ازہرالہند دارالعلوم دیوبند سے علوم نبوت میں فضیلت کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد دنیا کے معروف اسلامی ادارہ جامعہ ازہر، مصر سے ۱۹۵۵ء میں " شهادة العالمية مع الاجازة بالتدريس " (MA) کی ڈگری حاصل کی اور وطن عزیز واپس آگئے۔ ۱۹۵۵ء میں ملازمت کی غرض سے قطر چلے گئے اور وہاں کچھ دنوں غیر عربی داں حضرات کو عربی زبان کی تعلیم دی، پھر قطر کی پبلک لائبریری میں لائبریرین کی حیثیت سے فرائض انجام دئے۔ اس دوران آپ نے اپنے علمی ذوق وشوق کی بنیاد پر متعدد قیمتی مخطوطات پر بھی کام کیا۔

۱۹۶۴ء میں قطر سے لندن چلے گئے اور ۱۹۶۶ میں دنیا کی معروف یونیورسٹی Cambridge,London سے جناب A.J.Arberry اور جناب Prof.R.B.Serjeant کی سرپرستی میں Studies in Early Hadith Literature کے موضوع پر Ph.D کی۔ مذکورہ موضوع پر انگریزی زبان میں Thesis پیش فرماکر CambridgeUniversity سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری سے سرفراز ہونے کے بعد آپ دوبارہ قطر تشریف لے گئے اور وہاں قطر پبلک لائبریری میں مزید دو سال یعنی ۱۹۶۸ء تک کام کیا۔

۱۹۶۸ء سے ۱۹۷۳ء تک جامعہ ام القریٰ مکہ مکرمہ میں مساعد پروفیسر کی حیثیت سے ذمہ داری بخوبی انجام دی۔

۱۹۷۳ء سے ریٹائرمنٹ یعنی ۱۹۹۱ء تک کنگ سعود یونیورسٹی میں مصطلحات الحدیث کے پروفیسر کی حیثیت سے علم حدیث کی گراں قدر خدمات انجام دیں۔

۱۹۶۸ء سے ۱۹۹۱ء تک مکہ مکرمہ اور ریاض میں آپ کی سرپرستی میں بے شمار حضرات نے حدیث کے مختلف پہلوؤں پر ریسرچ کی۔ اس دوران آپ سعودی عرب کی متعدد یونیورسٹیوں میں علم حدیث کے ممتحن کی حیثیت سے متعین کئے گئے، نیز مختلف تعلیمی وتحقیقی اداروں کے ممبر بھی رہے۔

حدیث کی عظیم خدمات پر ۱۹۸۰ء میں کنگ فیصل عالمی ایوارڈ :

۱۹۸۰ء (۱۴۰۰ھ) میں مندرجہ ذیل خدمات کے پیش نظر آپ کو کنگ فیصل عالمی ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا۔

۱) آپ کی کتاب "دراسات في الحديث النبوي وتاريخ تدوينه " جو کہ انگریزی زبان میں تحریر کردہ آپ کی Thesis کا بعض اضافات کے

ساتھ عربی میں ترجمہ ہے، جس کا پہلا ایڈیشن کنگ سعود یونیورسٹی نے ۱۹۷۵ء میں شائع کیا تھا۔ اس کتاب میں آپ نے مضبوط دلائل کے ساتھ احادیث نبویہ کا دفاع کر کے تدوین حدیث کے متعلق مستشرقین کے اعتراضات کے بھرپور جوابات دئے ہیں۔

۲) صحیح ابن خزیمہ جو صحیح بخاری وصحیح مسلم کے علاوہ احادیث صحیحہ پر مشتمل ایک اہم کتاب ہے، عصر حاضر میں چار جلدوں میں اس کی اشاعت آپ کی تخریج وتحقیق کے بعد ہی دوبارہ ممکن ہوسکی۔ اس کے لئے آپ نے مختلف ممالک کے سفر کئے۔

۳) احادیث نبویہ کو عربی زبان میں سب سے پہلے کمپیوٹرائز کر کے آپ نے حدیث کی وہ عظیم خدمت کی ہے کہ آنے والی نسلیں آپ کی اس اہم خدمت سے استفادہ کرتی رہیں گی۔ ان شاءاللہ یہ عمل آپ کے لئے صدقۂ جاریہ بنے گا۔

اس طرح ڈاکٹر محمد مصطفیٰ اعظمی قاسمی دنیا میں پہلے شخص ہیں جنہوں نے احادیث کی عربی عبارتوں کو کمپیوٹرائز کیا۔ غرضیکہ منتسبین مکتب فکر دیوبند کو فخر حاصل ہے کہ جس طرح احادیث کو پڑھنے وپڑھانے، کتب حدیث کی شروح تحریر کرنے اور حجیت حدیث اور اس کے دفاع میں سب سے زیادہ کام ان کے علماء نے کیا ہے، اسی طرح احادیث نبویہ کو کمپیوٹرائز کرنے والا پہلا شخص بھی فاضل دارالعلوم دیوبند ہی ہے جس نے قرآن وحدیث کی تعلیم وتعلم سے کامیابی کے وہ منازل طے کئے جو عموماً لوگوں کو کم میسر ہوتے ہیں۔ یا اللہ! موصوف کو مزید نافع علم عطا فرما اور آخرت میں بھی امتیازی کامیابی عطا فرما، آمین، ثم آمین۔

ڈاکٹر محمد مصطفیٰ اعظمی قاسمی صاحب نے کتب حدیث کی تخریج وتحقیق، ان پر تعلیقات، اپنی نگرانی میں ان کی اشاعت اور قرآن وحدیث کی تدوین کے متعلق مستشرقین کے اعتراضات کے مدلل جوابات انگریزی وعربی زبان میں پیش کر کے دین اسلام کی ایسی عظیم خدمت پیش کی ہے کہ ان کی شخصیت صرف ہندوستان یا سعودی عرب تک محدود نہیں ہے بلکہ دنیا کے کونے کونے سے ان کی خدمات کو سراہا گیا ہے، حتی کہ اسلام مخالف قوتوں نے بھی آپ کی علمی حیثیت کو تسلیم کیا ہے۔ غرضیکہ عصر حاضر میں شیخ الحدیث مولانا محمد انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ (۱۸۷۵ء۔۱۹۳۳ء) کے شاگرد رشید محدث کبیر شیخ حبیب الرحمٰن اعظمی رحمۃ اللہ علیہ (۱۹۰۱ء۔۱۹۹۵ء) کے بعد شیخ ڈاکٹر محمد مصطفیٰ اعظمی قاسمی صاحب کا نام سرفہرست ہے جنہوں نے متعدد کتب حدیث کے مخطوطات پر کام کر کے احادیث کے ذخیرہ کو امت مسلمہ کے ہر خاص وعام کے پاس پہونچانے میں اہم رول ادا کیا۔ شیخ حبیب الرحمٰن اعظمی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی تقریباً گیارہ احادیث کی کتابوں کی تخریج وتحقیق کے بعد ان کی اشاعت کروائی تھی۔

ڈاکٹر محمد مصطفیٰ اعظمی صاحب نے سعودی نیشنلٹی حاصل ہونے کے باوجود اپنے ملک، علاقہ اور اپنے ادارہ سے برابر تعلق رکھا ہے، تقریباً ہر سال ہی اپنے وطن کا سفر کرتے رہے ہیں، اپنے علاقہ کے لوگوں کی فلاح وبہبود کے لئے متعدد کام کرواتے رہے ہیں۔ ڈاکٹر اعظمی صاحب نے دارالعلوم دیوبند میں داخلہ سے قبل تقریباً چھ ماہ مدرسہ شاہی مرادآباد میں تعلیم حاصل کی ہے، نیز آپ تقریباً ایک سال علیگڑھ مسلم یونیورسٹی میں بھی زیر تعلیم رہے ہیں۔ آپ کے تین بچے ہیں، بیٹی فاطمہ مصطفیٰ اعظمی امریکہ سے M.Com اور Ph.D کرنے کے بعد شیخ زاید یونیورسٹی میں مساعد پروفیسر ہیں۔ بڑے صاحبزادے عقیل مصطفیٰ اعظمی امریکہ سے Engineering پھر Master in Engnireering اور Ph.D کرنے کے بعد کنگ سعود یونیورسٹی میں مساعد پروفیسر ہیں، چھوٹے بیٹے جناب انس مصطفیٰ اعظمی نے UK سے Ph.D کی ہے اور King Faisal Specialist Hospital میں برسر روزگار ہیں۔

☆ اس کے علاوہ کنگ خالد بن عبدالعزیزؒ نے آپ کی عظیم خدمات کے پیش نظر ۱۹۸۲ء میں آپ کو Medal of Merit, First Class سے سرفراز فرمایا۔

سعودی نیشنلٹی:

۱۹۸۱ء(۱۴۰۱ھ) میں حدیث کی گرانقدر خدمات کے پیش نظر آپ کو سعودی نیشنلٹی عطا کی گئی۔

دیگر اہم ذمہ داریاں:

- Chairman of the Dept. of Islamic Studies, College of Education, King Saud University.
- Visiting Scholar at the University of Michigan, Ann Arbor, Michigan (1981-1982).
- Visiting Fellow of St. Cross College, Oxford, England, during Hilary term (1987).
- Visiting Scholar at the University of Colorado, Boulder, Colorado, USA (1989-1991).
- King Faisal Visiting Professor of Islamic Studies at Princeton University, New Jersey (1992).
- Member of Committee for promotion, University of Malaysia.
- Honorary Professor, Department of Islamic Studies, University of Wales, England.

علمی خدمات: آپ کی علمی خدمات کا مختصر تعارف پیش خدمت ہے۔

۱) **Studies in Early Hadith Literature:** یہ کتاب دراصل ڈاکٹر مصطفیٰ اعظمی قاسمی صاحب کی Ph.D کی Thesis ہے جو انگریزی زبان میں تحریر کی گئی تھی جس کا پہلا ایڈیشن بیروت سے ۱۹۶۸ء میں شائع ہوا، دوسرا ایڈیشن ۱۹۷۸ء اور تیسرا ایڈیشن ۱۹۸۸ء میں امریکہ سے شائع ہوا اور اس کے بعد متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں اور الحمد للہ یہ سلسلہ برابر جاری ہے۔ اس کا ۱۹۹۳ء میں ترکی زبان میں اور ۱۹۹۴ء میں اندونیشی اور اردو زبان میں ترجمہ شائع ہو چکا ہے۔ مشرق و مغرب کی متعدد یونیورسٹیوں میں یہ کتاب نصاب میں داخل ہے۔

۲) **دراسات فی الحدیث النبوی وتاریخ تدوینه:** موصوف نے انگریزی زبان میں تحریر کردہ اپنی Thesis میں بعض اضافات فرما کر خود عربی زبان میں ترجمہ کیا ہے، جو ۶۱۲ صفحات پر مشتمل ہے، جس کا پہلا ایڈیشن کنگ سعود یونیورسٹی نے ۱۹۷۵ء میں شائع کیا تھا۔ اس کے بعد ریاض و بیروت سے متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ ان دونوں مذکورہ انگریزی و عربی کتابوں میں مستند دلائل سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ تدوین حدیث کا آغاز حضور اکرم ﷺ کے زمانہ میں ہی ہو گیا تھا، نیز اس دعوہ کو غلط ثابت کیا گیا ہے کہ تدوین حدیث کا آغاز دوسری اور تیسری صدی ہجری میں ہوا تھا۔

۳) **منهج النقد عند المحدثین نشاته،تاریخه:** اس کتاب میں موصوف نے دلائل سے ثابت کیا ہے کہ محدثین کرام نے احادیث کے علمی ذخیرہ کو صحیح قرار دینے کے لئے جو اسلوب اختیار کیا ہے اس کی کوئی نظیر حتی کہ ہمارے زمانہ میں بھی نہیں ملتی ہے۔ نیز اس کتاب میں تدوین حدیث کے ابتدائی دور میں محدثین کے حقیقی طریق کار پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ یہ کتاب عربی زبان میں ہے اور ۲۳۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ۱۹۷۵ء میں ریاض سے، دوسرا ایڈیشن ۱۹۸۲ء میں ریاض سے اور تیسرا ایڈیشن ۱۹۸۳ء میں ریاض سے شائع ہوئے ہیں، اس کے بعد بھی اس کتاب کے شائع ہونے کا سلسلہ جاری ہے۔ یہ کتاب جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کے نصاب میں داخل ہے۔ یہ اپنی نوعیت کی پہلی اہم کتاب ہے۔

۴) **كتاب التمييز للامام مسلم:** امام مسلمؒ کی اصول حدیث کی مشہور کتاب التمییز آپ کی تحقیق وتخریج کے بعد شائع ہوئی۔

۵) **Studies in Hadith Methodology and Literature:** اس کتاب میں حدیث کے طریق کار سے بحث کی گئی ہے تاکہ احادیث کو سمجھنے میں آسانی ہو۔ نیز مستشرقین نے جوشبہات پیدا کردئے تھے ان کا ازالہ کرنے کی ایک بہترین کوشش ہے۔ مصنف نے اس کتاب کو دوحصوں میں منقسم کیا ہے پہلے حصہ میں احادیث کے طریق کار سے بحث کی گئی ہے جبکہ دوسرے حصہ میں حدیث کے ادبی پہلو کو صحاح ستہ اور دوسری کتب حدیث کی روشنی میں اجاگر کیا ہے۔ یہ کتاب انگریزی داں اصحاب کے لئے علوم وادب حدیث کے مطالعہ کا اہم ذریعہ ہے جو مختلف یونیورسٹیوں کے نصاب میں داخل ہے۔ کتاب کا پہلا اور دوسرا ایڈیشن ۱۹۷۷ء میں امریکہ سے، تیسرا ایڈیشن ۱۹۸۸ء میں امریکہ سے شائع ہوا۔ اس کے بعد متعدد ایڈیشن شائع ہوچکے ہیں۔

۶) **The History of the Quranic Text from Revelation to Compilation:**

یہ ڈاکٹر محمد مصطفیٰ اعظمی قاسمی کی بہترین تصانیف میں سے ایک ہے جس میں قرآن کریم کی تدوین کی تاریخ، مستند دلائل کے ساتھ ذکر فرمائی ہے۔ دیگر آسمانی کتابوں کی تدوین سے قرآن کریم کی تدوین کا مقارنہ فرماکر قرآن کریم کی تدوین کے محاسن وخوبیوں کا تذکرہ فرمایا ہے، نیز اسلام مخالف قوتوں کو دلائل کے ساتھ جوابات تحریر کئے ہیں۔ اس کتاب میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذریعہ قرآن کریم کا حتمی نسخہ تیار کرنے کے لئے طریق کار پر بھی مفصل روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ۲۰۰۳ء میں انگلینڈ سے، دوسرا ایڈیشن ۲۰۰۸ء میں دہلی سے شائع ہوا۔ اس کے بعد سعودی عرب، ملیشیا، کناڈا اور کویت سے متعدد ایڈیشن شائع ہوچکے ہیں۔

ابھی تک اس اہم کتاب کا عربی یا اردو زبان میں ترجمہ تحریر نہیں ہوا ہے۔ مولانا کی صحت اب مزید علمی مشغلہ سے مانع بن رہی ہے، انہوں نے ۸ فروری ۲۰۱۳ء کو میری ملاقات کے دوران اس عظیم کتاب کے اردو یا ہندی میں ترجمہ کی خواہش کا اظہار فرمایا۔ یہ کتاب تقریباً ۴۰۰ صفحات پر مشتمل ہے۔

۷) **On Schacht's Origins of Muhammadan Jurisprudence:**

مشہور ومعروف مستشرق "شاخت" کی کتاب کا تنقیدی جائزہ اور فقہ اسلامی کے متعلق اس کے ذریعہ اٹھائے گئے اعتراضات کے مدلل جوابات پر مشتمل ایک اہم تصنیف ہے جو مختلف یونیورسٹیوں کے نصاب میں داخل ہے۔ یہ کتاب ۲۴۳ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ۱۹۸۵ء میں نیویارک سے، دوسرا ایڈیشن ۱۹۹۶ء میں انگلینڈ سے شائع ہوا ہے۔ اسکے بعد متعدد ایڈیشن شائع ہوچکے ہیں اور سلسلہ برابر جاری ہے۔ یہ کتاب دنیا کی مختلف یونیورسٹیوں کے نصاب میں داخل ہے۔ ۱۹۹۶ء میں اسکاتر کی زبان میں ترجمہ شائع ہوا۔ عربی زبان میں ترجمہ اور اردو میں ملخص طباعت کے مرحلہ میں ہے۔

۸) **اصول الفقه المحمدى للمستشرق شاخت (دراسة نقدية)** یہ ڈاکٹر محمد مصطفیٰ اعظمی صاحب کی انگریزی زبان میں تحریر کردہ کتاب کا عربی ترجمہ ہے جو ڈاکٹر عبدالحکیم مطرودی نے کیا ہے، جو ابھی تک شائع نہیں ہوسکا ہے۔

۹) **کتاب النبی ﷺ:** اس کتاب میں نبی اکرم ﷺ کی جانب سے لکھنے والے صحابۂ کرام کا تذکرہ ہے۔ مؤرخین نے عموماً ۴۰۔۴۵ کاتبین نبی کا ذکر فرمایا ہے لیکن ڈاکٹر اعظمی صاحب نے ۶۰ سے زیادہ کاتبین نبی ﷺ کا ذکر تاریخی دلائل کے ساتھ فرمایا ہے۔ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ۱۹۷۴ء میں دمشق

سے اور دوسرا ایڈیشن ۱۹۷۸ء میں بیروت سے اور تیسرا ایڈیشن ۱۹۸۱ء میں ریاض سے شائع ہوا ہے۔ اس کے بعد اس کتاب کے متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ اس کتاب کا انگریزی ترجمہ جلدی ہی شائع ہوا ہے۔

۱۰) **المحدثون من الیمامة الی ۲۵۰ هجری تقریباً:** ابتدائے اسلام سے اب تک عالم اسلام کے تمام شہروں کے محدثین کے بارے میں بہت کچھ لکھا گیا ہے مگر مصنف نے الیمامہ کے محدثین کا تذکرہ اس کتاب میں کیا ہے۔ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ۱۹۹۴ء میں بیروت سے شائع ہوا ہے۔

۱۱) **مؤطا امام مالک:** آپ کی تخریج وتحقیق کے بعد اس اہم کتاب کی ۸ جلدوں میں اشاعت ہوئی۔ یہ حدیث کی مشہور ومعروف کتاب ہے جو امام مالکؒ نے تصنیف فرمائی ہے، بخاری ومسلم کی تحریر سے قبل یہ کتاب سب سے معتبر کتاب تسلیم کی جاتی تھی۔ آج بھی اسے اہم مقام حاصل ہے۔ مؤسسة زاید بن سلطان آل نہیان، ابوظہبی نے اس کی اشاعت کی ہے۔ آپ نے مؤطا مالک کے راویوں پر بھی کام کیا ہے جن کی تعداد آپ کی تحقیق کے مطابق ۱۰۵ ہے۔

۱۲) **صحیح ابن خزیمہ:** صحیح ابن خزیمہ جو حدیث کی صحیح بخاری وصحیح مسلم کے علاوہ احادیث صحیحہ پر مشتمل ایک اہم کتاب ہے، ڈاکٹر محمد مصطفیٰ اعظمی صاحب نے ہی حدیث کی اس نایاب کتاب کو تلاش کیا جس کے بارے میں یہ خیال تھا کہ یہ ضائع ہو چکی ہے، اس طرح حدیث کی یہ اہم کتاب موصوف کی تخریج وتحقیق کے بعد ہی دوبارہ شائع ہوسکی۔ اس کی چار جلدیں ہیں، پہلا ایڈیشن ۱۹۷۰ء میں بیروت سے، تیسرا ایڈیشن ۱۹۸۲ء میں ریاض سے اور تیسرا ایڈیشن ۱۹۹۳ء میں بیروت سے اور اس کے بعد بے شمار ایڈیشن مختلف اداروں سے شائع ہوئے اور ہو رہے ہیں۔

۱۳) **العلل لعلی بن عبدالله المدینی:** آپ کی تحقیق وتعلیق کے بعد اس کا پہلا ایڈیشن ۱۹۷۲ء میں اور دوسرا ایڈیشن ۱۹۷۴ء میں شائع ہوا۔ اس کے بعد سے متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔

۱۴) **سنن ابن ماجہ:** حدیث کی اس اہم کتاب کی آپ نے تخریج وتحقیق کرنے کے بعد اس کو کمپیوٹرائز کر کے چار جلدوں میں ۱۹۸۳ء میں ریاض سے شائع کرایا۔ احادیث کو کمپیوٹرائز کرنے کا سلسلہ آپ نے کسی حد تک CambridgeUniversity میں Ph.D کے دوران شروع کر دیا تھا۔

۱۵) **سنن کبریٰ للنسائی:** آپ نے ۱۹۶۰ء میں اس کے مخطوطہ کو حاصل کر کے اسکی تخریج وتحقیق کے بعد اشاعت فرمائی۔

۱۶) **مغازی رسول الله ﷺ لعروة بن زبیر بروایة ابی الاسود:** مشہور ومعروف تابعی حضرت عروہ بن زبیرؒ (ولادت ۲۳ھ) کی سیرت پاک کے موضوع پر تحریر کردہ سب سے پہلی کتاب (مغازی رسول اللہ ﷺ) ڈاکٹر محمد مصطفیٰ اعظمی صاحب نے اپنی تخریج وتحقیق اور تنقید کے بعد شائع کی۔ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ۱۹۸۱ء میں شائع ہوا۔ یہ کتاب اس بات کی علامت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے فوراً بعد سیرت نبوی پر لکھنا شروع ہو گیا تھا۔ ادارۂ ثقافت اسلامیہ، پاکستان نے اس کتاب کا اردو ترجمہ کر کے ۱۹۸۷ء میں شائع کیا ہے، اس کتاب کا انگریزی زبان میں تعارف طباعت کے مرحلہ میں ہے۔ اصل کتاب (عربی زبان میں) کا پہلا ایڈیشن ۱۹۸۱ء میں ریاض سے شائع ہوا ہے۔

۱۷) **صحیح بخاری کا مخطوطہ:** متعدد علماء کے حواشی کے ساتھ ۷۲۵ھ میں تحریر کردہ صحیح بخاری کا مخطوطہ جو ۱۹۷۷ء میں استنبول سے حاصل کیا گیا، موصوف کی تحقیق کے بعد طباعت کے مرحلہ میں ہے۔

غرض ڈاکٹر محمد مصطفیٰ اعظمی قاسمی صاحب نے حدیث کی ایسی عظیم خدمات پیش فرمائی ہیں کہ ان کی حدیث کی خدمات کا اعتراف عالم اسلامی ہی میں نہیں بلکہ مستشرقین نے بھی آپ کی صلاحیتوں کا اعتراف کیا ہے۔ **الهم زد فزد**۔ موصوف کی اکثر کتابیں انٹرنیٹ پر FreeDownload کے لئے مہیا ہیں۔

محمد نجیب قاسمی سنبھلی (ریاض) (najeebqasmi@yahoo.com)